خبر ونظر

ستمبر 2008ء

شائع کردہ سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

متاثرین سیلاب کیلئے امریکی امداد

پاکستانی خواتین کو انسداد دہشت گردی کی تربیت کی فراہمی

یو ایس ایڈ کی مالی اعانت سے صوبائی اسمبلیوں کی ویب سائٹس کی تشکیل

محکمہ خارجہ کی خصوصی مشیر برائے سائنس وٹیکنالوجی ڈاکٹر نینا فیڈروف 28 اگست کو اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی ہیں۔

امریکی کلچرل اتاشی کانسٹینس جونز اور انسٹی ٹیوٹ آف آرکیٹیکچر پاکستان کی نیشنل کونسل کی نائب صدر شمع عثمان نمائش میں آویزاں تصاویر دیکھ رہی ہیں۔

امریکی کلچرل اتاشی کانسٹینس جونز 20 اگست کو کامسیٹس یونیورسٹی اسلام آباد میں امریکی فن تعمیر کے موضوع پر منعقد ہونے والی نمائش کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہی ہیں۔

خبر و نظر

شمارہ نمبر 9 ستمبر 2008ء

فہرستِ مضامین

04 قارئین خبر و نظر کے خطوط
05 پاکستانی خواتین کو انسداد دہشت گردی کی تربیت کی فراہمی
07 اعلیٰ امریکی حکام کا مظفر آباد کے زلزلہ زدہ علاقوں کا دورہ
08 مشترکہ اعلامیہ، امریکہ۔ پاکستان اقتصادی مکالمہ
09 زبان و بیان سے ماورئی...
10 امریکہ کی جانب سے متاثرین زلزلہ کیلئے ہنگامی امداد
11 26 پاکستانی طالبعلموں کی تعلیمی پروگرام میں شرکت کیلئے امریکہ روانگی
12 انگلش ایکسیس مائیکرو سکالرشپ پروگرام
13 امریکی قونصل خانہ کراچی کی سرگرمیاں
14 پاکستانیوں کی صحت کو بہتر بنانے کیلئے یو ایس ایڈ کا کارپوریٹ سیکٹر سے اشتراک
15 سرگودھا میں ایچ آئی وی اور ایڈز کے بارے میں نشست
16 بھارتی اور پاکستانی طلبا کی لاہور میں ہفتہ بھر کی سرگرمیاں
18 یو ایس ایڈ کی مالی اعانت سے صوبائی اسمبلیوں کی ویب سائٹس کی تشکیل
19 یو ایس ایڈ کا 90 ملین ڈالر مالیت کا تعلیمی پروگرام: دائرہ کار بلوچستان تک پھیلا دیا گیا
20 صدر بش کی افطار ڈنر میں شرکت

ایڈیٹر ان چیف
لو فنٹز
پریس اتاشی
امریکی سفارتخانہ، اسلام آباد

شائع کردہ
شعبہ تعلقات عامہ
سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ
رمنا۔۵، ڈپلومیٹک انکلیو، اسلام آباد
فون: 051-2080000، فیکس: 051-2278607
ای میل: infois b@state.gov
ویب سائٹ: http://islamabad.usembassy.gov

طباعت و ڈیزائن
کلاسیکل پرنٹرز، اسلام آباد

اردو سر ورق

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن 16 ستمبر کو فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی راولپنڈی کی مرکزی لائبریری میں سوسن انتھونی ریڈنگ روم کا افتتاح کررہی ہیں۔ امریکی سفارتخانہ کے تعاون سے قائم ہونے والا یہ ریڈنگ روم امریکی تاریخ، معیشت، سیاست، معاشرہ، تہذیب اور تعلیم کے بارے میں معلومات کا ماخذ ہوگا اور اس میں حوالہ جاتی مواد، کتب، رسائل و جرائد، ویڈیوز اور ڈی وی ڈیز بھی دستیاب ہوں گے۔

قارئین خبرونظر کے خطوط

خوبصورت گیٹ اپ

خبرونظر کا نہایت خوبصورت گیٹ اپ اور رنگین صفحات اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ جمال شاہ کی تصویر دیکھ کر خوشی ہوئی۔ جمال شاہ اور ہمارا تعلق ایک ہی شہر سے ہے۔ امریکہ کی پاکستان میں خدمات کا مطالعہ کر کے اُسے داد دینے کی ضرورت ہے۔ لیکن امریکہ کو ہمارے پسماندہ صوبہ بلوچستان کے لئے ابھی بہت کچھ کرنا ہے۔ اگر ہمارے صوبہ میں اعلیٰ تعلیمی ادارے بنائے جائیں تو ہم امریکہ کے پروگراموں سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

شہباز چاکر بلوچ
کوئٹہ

خیرسگالی کی کرن

امریکی سینیٹر فائن گولڈ نے 28 مئی کو زلزلہ زدہ علاقوں کا دورہ کیا اور حالات کا ازخود جائزہ لیا۔ اس طرح کے اقدامات اور دورے خیرسگالی کی کرن اور محبت اور باہمی اتفاق پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آپ سے عرض ہے کہ اپنے میگزین میں مضامین کے لکھاریوں کے احوال زندگی اور تعارف بھی شائع کریں۔

گل یوسف زئی
قلعہ عبداللہ، چمن

امریکی ترجیحات

مضبوط معیشت اور مضبوط دفاعی نظام آج اکیسویں صدی میں کسی بھی ملک کے مستحکم ہونے کی ضمانت ہیں۔ امریکہ نے پاکستان کو 14 ایف سولہ طیاروں کا بیڑا مرحلہ وار پاکستان کے حوالے کیا ہے۔ اس سے پاکستان کی فضائیہ مضبوط ہوگی۔ امریکہ کی پاکستان کو جدید اور حساس اسلحہ کی سپلائی اس کی ترجیحات کا پتہ دیتی ہے۔

آصف انصاری
کوٹری، جامشورو

درست چہرہ

خبرونظر امریکہ کا درست چہرہ سامنے لانے والا ایک غیر جانبدار میگزین ہے۔ امریکہ ایک انسان دوست جمہوری اور سیکولر ملک ہے جس میں سب کے حقوق اور احترام برابر ہے۔ ہمیں پاک امریکہ دوستی پر فخر ہے۔

شہریار احمد
سول لائنز، گوجرانوالہ

پاکستانی خواتین کو انسداد دہشت گردی کی تربیت کی فراہمی

امریکی محکمہ خارجہ کے زیراہتمام انسداد دہشت گردی میں معاونت کا پروگرام

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے 21 اگست کو اسلام آباد میں محکمہ خارجہ کے زیر اہتمام انسداد دہشت گردی میں اعانت کے منصوبہ کے تحت ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے 6 ہفتے کے تربیتی کورس (کرائسس رسپانس ٹیم کورس) کی خواتین شرکاء کی لگن اور عزم وارادہ کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے شرکاء میں اسناد تقسیم کیں۔

کرائسس رسپانس ٹیم کورس بارہ رکنی ٹیم کے لئے ترتیب دیا گیا تھا، جس میں شرکاء کو تنظیم، قیادت اور یرغمال کو رہا کرانے کے آپریشن کے اصول سکھائے گئے۔ کورس میں ٹھکانوں پر حملوں کی صورت حال میں مداخلت کے حربوں پر بھی خصوصی توجہ دی گئی۔ شرکاء کو انتہائی خطرناک دہشت گردوں سے مقابلہ کرنے کی بنیادی مہارتوں سے بھی روشناس کرایا گیا، جس میں انسانی جانوں کو بچانے اور جانی نقصان کو محدود رکھنے کے لئے کم سے کم طاقت کا استعمال کیا جاتا ہے۔

سفیر پیٹرسن نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "آپ بہادر خواتین کو بیشتر ملکوں میں اپنے ہم منصبوں کی بہ نسبت کہیں زیادہ خطرات کا سامنا کرنا ہوگا۔ پاکستان میں پولیس اور سیکورٹی فورسز خودکش دھماکوں اور دیگر حملوں کا سدباب کرنے کے لئے روزانہ اپنی جانوں کی قربانی دے رہی ہیں۔ میں آپ کی جرات اور لگن کو سراہتی ہوں۔ میں آپ کے خاندانوں کو بھی سلام کرتی ہوں، جن کے اندیشے بھی قابل فہم ہیں، لیکن اُنہیں بھی آپ کے کارناموں پر بجا طور پر فخر ہوگا۔

یہ کورس پاکستان اور امریکہ کے درمیان ایک کامیاب اشتراک کی بھی غمازی کرتا ہے۔ دنیا بھر میں، ڈپلومیٹک

سیکورٹی اورانسداد دہشت گردی میں اعانت کے پروگرام کے ذریعہ امریکی اور حلیف ممالک کے ماہرین انسداد دہشت گردی اکٹھے کام کرتے ہیں اور سیکھتے ہیں اور دہشت گردی کی بیخ کنی کے لئے تعاون کو فروغ دیتے ہیں اور ہم آہنگی بڑھاتے ہیں۔

اپنے آغاز سے اب تک اس پروگرام کے ذریعہ پاکستان میں90 تربیتی کورسز منعقد کئے جاچکے ہیں اور پندرہ سو سے زیادہ پاکستانی حکام اور قانون نافذ کرنے والے اہلکار یہ تربیت مکمل کر چکے ہیں۔ یہ پروگرام امریکی محکمہ خارجہ کی مالی اعانت سے چلایا جارہا ہے اوراس کے ذریعہ پاکستان میں سلامتی کی صورت حال سے موثر انداز میں نمٹنے کے لئے تربیت، آلات اور ٹیکنالوجی فراہم کی جاتی ہے۔

امریکی سفیر نے کہا کہ ہم دہشت گردوں اور اُن کی تنظیموں کا سراغ لگانے، اُن کی سرکوبی کرنے، اُنہیں شکست دینے ،اُنہیں پکڑنے اور سزادینے کے بارے میں حکومت پاکستان کے اہداف سے متفق ہیں۔

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے اِس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صف اول میں کھڑا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ یہ بہترین وقت ہے کہ ہم خطرات کو اُبھرنے سے قبل ہی اُن سے نبرد آزما ہو جائیں۔

وزیراعظم نے زور دے کر کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ دفاعی طور پر لڑ کر نہیں جیتی جاسکتی۔ ہیں یہ جنگ انتہا پسندوں کی دہلیز پر لے کر جانا ہوگی۔

کرائسس رسپانس ٹیم کورس کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے اُمید ظاہر کی کہ اس کی تربیت اوراس کے اصول وضوابط میں جدید ترین رجحانات، علم اور آلات سے شرکاء کی قابلیت میں اضافہ ہوگا۔

وزیراعظم سیکریٹریٹ کے چیف سیکورٹی آفیسر سید کلیم امام نے قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کو دہشت گردی کے پیچیدہ مسئلہ کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دینے کے لئے تربیت کورس کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

انسداد دہشت گردی میں معاونت کے پروگرام کی قائم مقام ڈائریکٹر لنڈا ٹیبیٹس نے کورس کو ایک زبردست کامیابی قرار دیا۔

ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کی تربیت حاصل کرنے والی خواتین کی ٹیم

نائب وزیر خارجہ برائے اقتصادی امور وتوانائی ڈینیئل ایس سلیوان اسلام آباد میں صحافیوں کے ایک گروپ سے باتیں کررہے ہیں۔

اعلیٰ امریکی حکام کا مظفرآباد کے زلزلہ زدہ علاقوں کا دورہ

لاهور اسکول آف اکنامکس بھی گئے

امریکہ کے معاون وزیر خارجہ برائے اقتصادی امور وتجارت ڈینیئل ایس سلیوان اور قائم مقام معاون امریکی تجارتی نمائندہ برائے جنوبی ایشیا کلاوڈیو لیلین فیلڈ نے 10 اگست کو زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا تاکہ وہاں امریکہ کے تعاون سے ہونے والے تعمیرنو کے کاموں کی رفتار کا جائزہ لیا جائے اور اقتصادی ترقی کے فروغ کی حکمت عملی پر غور کیا جائے۔

معاون وزیرخارجہ سلیوان نے آزادکشمیر کے چیف سیکریٹری جاوید مجید اور مظفرآباد ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین زاہد امین سے ملاقات کی۔ ڈینیئل سلیوان 2006ء میں بھی مظفرآباد کا دورہ کرچکے ہیں۔

معاون وزیر خارجہ سلیوان نے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یوایس ایڈ) کی اعانت سے زلزلہ کے ملبے کے ڈھیر پر تعمیر کئے جانے والے مکری پارک کا بھی دورہ کیا۔ اپریل 2006ء میں یوایس ایڈ نے مظفرآباد شہر سے ملبہ ہٹانے کے منصوبہ کے لئے 1.7 ملین ڈالر کی امداد فراہم کی تھی۔ اس منصوبہ کے ذریعہ شہر کے وسط سے 8.5 ملین مکعب فٹ ملبہ صاف کیا گیا تھا اور دریائے نیلم کے کنارے حکومت کی مقرر کردہ ایک کھائی مکری کے مقام پر جمع کیا گیا تھا۔

معاون وزیر خارجہ برائے اقتصادی امور، توانائی و تجارت ڈینیئل ایس سلیوان نے 12 اگست کو لاہور اسکول آف اکنامکس کے دورہ کے موقع پر مضبوط اور متحرک امریکہ پاک دوطرفہ تجارتی تعلقات پر زور دیا۔

لاہور اسکول آف اکنامکس کے طالبعلموں اور اساتذہ سے باتیں کرتے ہوئے معاون وزیر خارجہ سلیوان نے کہا کہ امریکی معیشت کی مضبوطی کا دارومدار اُن ملکوں کی ترقی اور نمو پر ہے، جن کے ساتھ ہم تجارت اور سرمایہ کاری کرتے ہیں۔

لاہور اسکول آف اکنامکس کے ریکٹر ڈاکٹر شاہد امجد چوہدری نے معاون وزیر خارجہ سلیوان کی آمد پر اُن کا خیر مقدم کیا۔ اپنے خطاب کے بعد معاون وزیر خارجہ سلیوان نے امریکہ پاکستان دوطرفہ اقتصادی تعلقات کے بارے میں طالبعلموں اور اساتذہ کے سوالات کے جواب دیئے۔

اپنے دورہَ لاہور کے دوران معاون وزیر خارجہ سلیوان نے پنجاب کے وزیر خزانہ تنویر اشرف کائرہ سے بھی ملاقات کی اور تاجر برادری کے نمائندوں کے ساتھ بھی الگ الگ ملاقاتیں کیں۔

یوایس ایڈ کے 200 ملین ڈالر کے چار سالہ تعمیرنو منصوبہ کے ذریعہ آزاد جموں وکشمیر اور صوبہ سرحد میں سینکڑوں اسکول اور صحت عامہ کے مراکز کی تعمیر، صحت اور تعلیم کی بہتر سہولتوں کی فراہمی اور اقتصادی سرگرمیوں کی بہتری کا سلسلہ جاری ہے۔

ڈینیئل ایس سلیوان مظفرآباد میں زلزلہ سے متاثر ہونے والے علاقوں میں بحالی وتعمیرنو کے منصوبوں کا معائنہ کررہے ہیں۔

مشترکہ اعلامیہ

امریکہ ۔پاکستان اقتصادی مکالمہ

اسلام آباد میں (13 اگست 2008ء) کو امریکہ پاکستان اقتصادی بات چیت کے اختتام پر جاری ہونے والے مشترکہ اعلامیہ کا متن درج ذیل ہے:

پاکستان اور امریکہ کے درمیان اقتصادی مکالمہ کا تیسرا دور آج پاکستان کے وزیر برائے خزانہ، ریونیو، اقتصادی امور و شماریات سید نوید قمر اور امریکہ کے معاون وزیر خارجہ برائے اقتصادی امور و تجارت، توانائی اور کاروباری امور ڈینئل ایس سلیوان کی زیر قیادت منعقد ہوا۔ بات چیت میں امریکہ پاکستان اقتصادی اشتراک کار کو مزید گہرا کرنے اور طویل مدت ، وسیع البنیاد معاشی تعلقات کو فروغ دینے کی خواہش کا اظہار کیا گیا، جس سے دونوں ممالک کے شہری باہمی طور پر استفادہ کر سکیں ۔فریقین نے ایک وسیع ترایجنڈے پر بات چیت کی، جس میں ملکی اقتصادی حکمت عملی، محنت، فکری املاک کے حقوق، توانائی، زراعت کے شعبہ میں تعاون، دہشت گردوں کو رقوم فراہم کرنے والے نیٹ ورکس کے خاتمہ، تعمیر نو کے مواقع کے علاقے، وظائف کے حوالہ سے حکومت پاکستان کی ایک تجویز، بیرونی امداد اور فاٹا کی ترقی، علاقائی تعاون اور ٹرانزٹ ٹریڈ، نجی شعبہ سے تعاون اور دوطرفہ سرمایہ کاری کا سمجھوتہ شامل تھے۔ پاکستان کی خزانہ، تجارت، امور خارجہ، زراعت، داخلہ، محنت، قانون و انصاف، پانی و بجلی اور تعلیم کی وزارتوں، سرمایہ کاری بورڈ اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کے نمائندوں اور اُن کے ساتھ امریکہ میں پاکستان کے اکنامک منسٹر نے شرکت کی۔ امریکہ کی جانب سے خارجہ، تجارت اور خزانہ کی وزارتوں، امریکی تجارت کے دفتر کا نمائندہ، امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی اور امریکی سفارتخانہ کے حکام نے حصہ لیا۔

دونوں وفود نے پاکستان کی ملکی اقتصادی حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا، جن میں مالیاتی وزری اصلاحات ،حکومت پاکستان کی جانب سے کئے گئے سماجی تحفظ کے اقدامات اور اقتصادی نمو کے فروغ کے منصوبے ، مجبور و کمزور طبقات کو تحفظ فراہم کرنے اور تمام پاکستانیوں کے لئے خوش حالی کے فروغ کے اقدامات شامل ہیں۔ امریکہ اور پاکستان نے معیشت کے استحکام کے لئے اعلان کی گئی ملکی اقتصادی حکمت عملی اور اہداف پر قائم رہنے اور پاکستان کے ڈھانچہ میں اصلاحات کا عمل جاری رکھنے بشمول زری و مالیاتی پالیسی میں مناسبت پیدا کرنے کے بارے میں حکومت پاکستان کے اقدامات کی اہمیت پر اتفاق کیا۔تعمیر نو کے مواقع کے زونز کے قیام کے لئے بھی مفید بات چیت کی گئی، جن سے وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں، صوبہ سرحد، آزاد جموں و کشمیر کے زلزلہ زدہ علاقوں اور بلوچستان میں افغان سرحد کے ساتھ سو کلو میٹر اندر علاقے میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور معاشی ترقی ہوگی۔تعمیر نو کے مواقع کے زونز سے ان علاقوں میں تیار کردہ مصنوعات کی برآمد کو منڈی میں زیادہ رسائی دی جائے گی اور سرحدی علاقوں کے لئے روزگار کے مواقع میسر آئیں گے۔

آزادانہ تجارت ،فکری املاک کے حقوق کا تحفظ اور محنت کے معاملات سمیت تمام امور پر زیادہ سے زیادہ اقتصادی مواقع کے فروغ کے نصب العین کو مدنظر رکھ کر بات چیت کی گئی۔ دوطرفہ سرمایہ کاری کے سمجھوتہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے حل طلب معاملات پر بھی مفید بات چیت کی گئی، جس سے زیادہ آزاد، شفاف، اور متوقع کاروباری فضا ہوگی۔ ہم نے اتفاق کیا ہے کہ امریکہ اور پاکستان دوطرفہ سرمایہ کاری کے سمجھوتہ پر بات چیت دوبارہ شروع کرنے میں زبردست دلچسپی رکھتے ہیں اور یہ کہ سرمایہ کاری کے ہمارے ماہرین کو اس سلسلہ میں جلد از جلد ملاقات کرنی چاہئے۔ امریکی جامعات میں پاکستانی طالب علموں کے حصول تعلیم کے لئے مواقع بڑھانے کی نئی راہیں تلاش کرنے ،جن میں وظائف کے مواقع کو وسعت دینا شامل ہے پر بھی غور کیا گیا اور ہم نے اس معاملہ پر مزید کام جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔

فریقین نے دنیا بھر میں ایندھن اور اشیائے خوردونوش کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور حکومت پاکستان کی جانب سے قیمتوں میں اضافے سے نمٹنے کے لئے پالیسی اقدامات کا اعتراف کرتے ہوئے اور توانائی اور زراعت میں دوطرفہ تعاون کو مستحکم کرنے کی راہیں تلاش کرنے ،خصوصاً استعداد بڑھانے اور ان شعبوں میں زیادہ امریکی سرمایہ کاری کی ترغیب دینے کے متعلق بات چیت کی۔فریقین نے دہشت گردی کے لئے رقوم کی فراہمی کے نیٹ ورکس کے خاتمہ سے متعلق معاملات کو بہتر طور پر طے کرنے اور پاکستان کے منی لانڈرنگ آرڈیننس کو مستحکم کرنے کے لئے مثبت اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔سرحدی علاقوں میں پائیدار سماجی و اقتصادی ترقی کے لئے حکومت پاکستان کی کوششوں کو مستحکم بنانے کے لئے طریقہ کار پر بھی بات چیت کی گئی۔

دونوں وفود نے 2009ء میں امریکہ میں دوبارہ ملاقات کرنے پر اتفاق کیا۔

پشاور میں امریکی قونصل خانہ کے پولیٹکل قونصلر ڈیرین میکینن، نائب افسر امور عامہ رویا ملر پی ٹی وی کے ایک پشتو پروگرام میں شریک ہیں۔

زبان و بیان سے ماوریٰ...

امریکی قونصل خانہ پشاور کے پشتو زبان جاننے والے امریکی افسران نے امریکی قونصل خانہ کی 50 ویں سالگرہ کی مناسبت سے پی ٹی وی کے ایک پشتو پروگرام میں شرکت کی۔اس پروگرام کے دوران شعبہ امور عامہ کی معاون افسر رویا ملر اور پولیٹیکل آفیسر ڈیرین میکینن نے گزشتہ پچاس برسوں میں قونصل خانہ اور مقامی آبادی کے درمیان ثقافتی رابطے استوار کرنے کی کوششوں کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔اُنہوں نے پشاور قونصل خانہ میں تعینات امریکی افسران کو پشتو زبان سیکھنے کے ایک منصوبہ کے بارے میں بھی بتایا۔

ڈیرین میکینن نے کہا کہ موسیقی کے موضوعات آفاقی ہوتے ہیں۔افسران نے پشتو کی تین میوزک ویڈیوز کو منتخب کر کے بتایا کہ کس طرح موسیقی سرحدوں کو عبور کرتی ہے۔رویا ملر نے دیگر ثقافتوں کی موسیقی دریافت کر کے انسان ایک دوسرے کی رسم ورواج اور اقدار کو بہتر طور پر جان سکتے ہیں۔

پی ٹی وی پاکستان میں وہ واحد براڈ کاسٹ چینل ہے جو وفاق کے زیرانتظام علاقوں میں پروگرام نشر کرتا ہے۔یہ پروگرام مکمل طور پر پشتو میں ریکارڈ کیا گیا اور پاکستان بھر میں بشمول صوبہ سرحد، سرحدی علاقوں اور فاٹا میں نشر کیا گیا۔

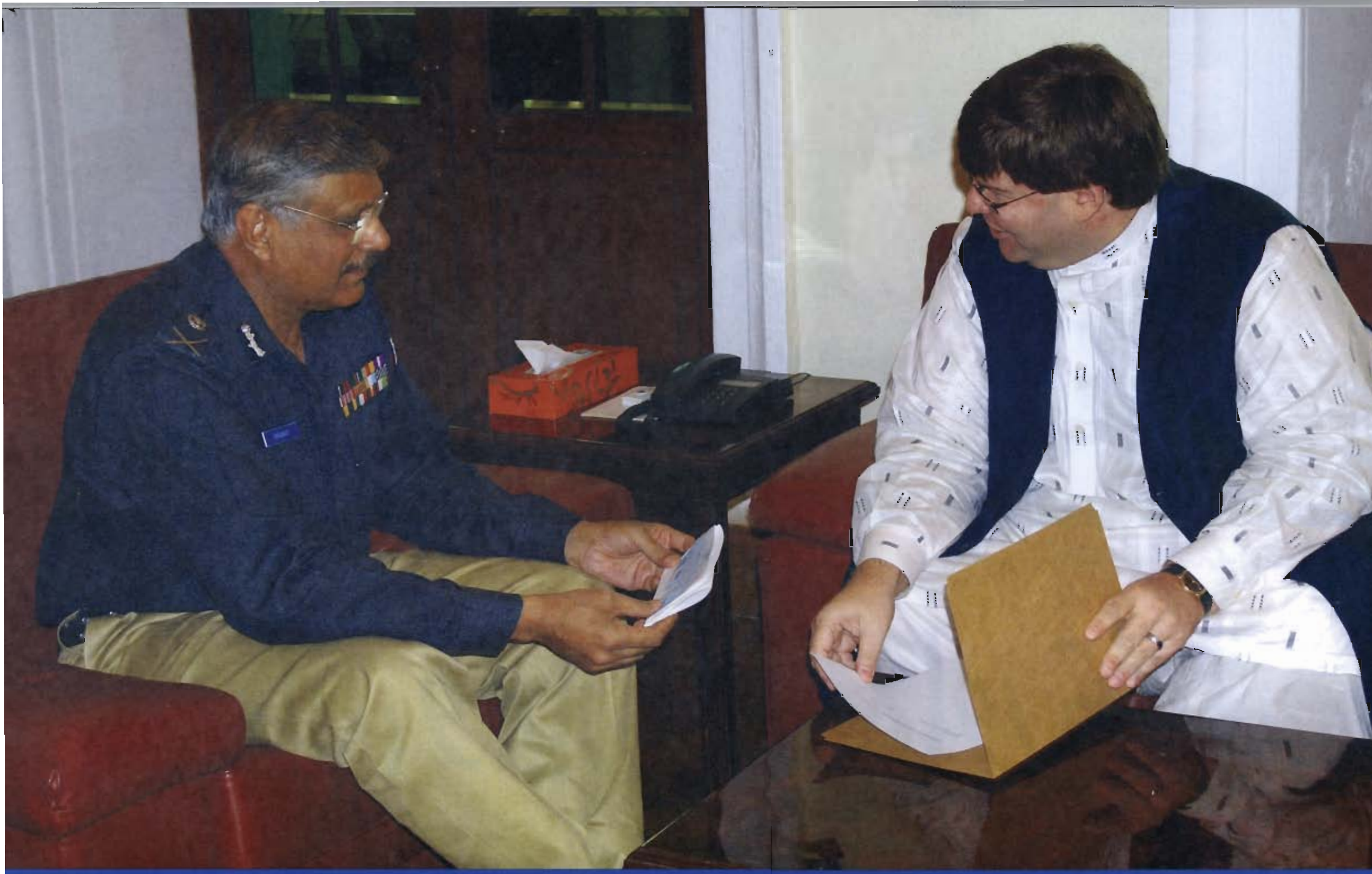

امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ پنجاب پولیس کے انسپکٹر جنرل کو راجن پور میں سیلاب زدگان کے بچاؤ کے آپریشن کیلئے امداد کی مد میں 50 ہزار ڈالر کا چیک دے رہے ہیں۔

امریکہ کی جانب سے سیلاب زدگان کیلئے ہنگامی امداد

حکومتِ امریکہ نے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یوایس ایڈ) کے ذریعہ صوبہ سرحد کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے لوگوں کے لئے 50 ہزار ڈالر کی ہنگامی امداد فراہم کی ہے اور اتنی ہی رقم پنجاب پولیس کو راجن پور میں سیلاب زدگان کیلئے امدادسرگرمیوں کے لئے فراہم کی ہے۔

اِس رقم سے ضلع پشاور کے پٹوار بالا اور پٹوار پائیں کے علاقوں میں لگ بھگ 5,400 افراد/900 خاندانوں کو جیری کین اور پینے کا پانی، مٹی کے تیل کے لیمپ، چولہے، ایندھن اور کھانے پینے کے برتن فراہم کئے جائیں گے۔ پنجاب پولیس کی دیئے جانے والے امدادی پیکج کو ایندھن خریدنے اور پولیس کی گاڑیوں کی مرمت کے لئے استعمال کیا جائے گا، جنہیں سیلاب زدگان کے ریلیف آپریشن میں اعانت کے لئے استعمال کیا جارہاہے اور جن سے راجن پور میں سیلاب کے باعث بے گھر ہونے والوں کو تحفظ فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے 11 اِگست کو اسلام آباد میں کہا ہے کہ امریکہ اس ہولناک آفت سے متاثر ہونے والے خاندانوں سے اظہارِ ہمدردی کرتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ امریکی عوام کی جانب سے اِس امداد سے سیلاب زدگان کی مدد کے لئے اشیائے ضروریہ ملیں گی۔ آزمائش کی اِس گھڑی میں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔

یوایس ایڈ کی جانب سے فراہم کی جانے والی امداد قدرتی آفت کے ابتدائی مراحل میں انسانی جانوں کے مزید ضیاع یا اُن کے زخمی ہونے سے روکتی ہے۔ یوایس ایڈ اِس قسم کی امداد 2003ء، 2005ء اور 2007ء میں بھی فراہم کر چکا ہے۔ اکتوبر 2005ء کے زلزلہ کے فوراً بعد یوایس ایڈ نے امداد فراہم کی، جس سے زلزلہ زدہ علاقوں میں زندگیوں کو بچایا گیا۔ یوایس ایڈ تب سے زلزلہ سے بُری طرح متاثر ہونے والے بعض علاقوں میں مدد کر رہا ہے۔

26 پاکستانی طالبعلموں کی تعلیمی پروگرام میں شرکت کیلئے امریکہ روانگی

امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یوایس ایڈ) کی مشن ڈائریکٹر این آرنیز نے مختلف ثقافتوں کے مابین مفاہمت کے فروغ کی ضرورت پر زور دیا ہے اور تبادلہ پروگراموں کو طلباو طالبات کی وسعتِ نظر کو نکھارنے کی جانب پہلا قدم قرار دیا۔

این آرنیز نے 26 پاکستانی ہائی اسکول طالبعلموں کی واشنگٹن میں سائنس وٹیکنالوجی کے دو ہفتے کے تبادلہ پروگرام میں شرکت کے لئے روانگی سے قبل 13 اگست کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والی الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "میں جانتی ہوں کہ آپ کے والدین اور اساتذہ کو آپ کی تعلیمی کامیابیوں اور آپ کے اس پروگرام کیلئے انتخاب پر فخر ہے۔"

یہ تبادلہ پروگرام یوایس ایڈ کے 90 ملین ڈالر مالیت کے ایڈلنکس(ED-LINKS) پروگرام کا حصہ ہے، جس کے تحت طالبعلموں کو ویب ڈیولپمنٹ، ڈیجیٹل فوٹا گرفی اور ویڈیو پروڈکشن کے بارے میں پڑھایا جائے گا۔ اِس پروگرام کے تحت جانے والا طالبعلموں کا پہلا گروپ جو چودہ لڑکوں اور 12 لڑکیوں پر مشتمل ہے، اسلام آباد کے شہری ودیہی علاقوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

یوایس ایڈ کی سربراہ آرنیز نے کہا کہ "آپ کو جدید ترین انفارمیشن ٹیکنالوجی کے بارے میں زیادہ سے زیادہ سیکھنے کے ساتھ ساتھ امریکی زندگی کا براہِ راست مشاہدہ کرنے کا ایک منفرد موقع مل رہا ہے۔ میں جانتی ہوں کہ آپ پاکستان کی موثر نمائندگی کرنے پر نازاں ہوں گے اور امریکی طالب علموں اور اساتذہ سے دلچسپ دوستیاں قائم کریں گے، جن سے آپ کی ملاقات ہوگی۔

ایڈلنکس کے تحت بلوچستان، سندھ اور اسلام آباد سے تیس تیس طالب علموں کو ہر سال بھیجا جائے گا۔ طالبعلموں کو ان علاقوں کے پسماندہ گھرانوں سے اُن کی قابلیت کی بنیاد پر منتخب کیا جاتا ہے۔ ایڈلنکس حکومتِ پاکستان کی وزارت تعلیم کے اشتراک سے کام کرتا ہے۔

2002ء سے اب تک حکومت امریکہ یوایس ایڈ کے ذریعہ پاکستان کو اقتصادی ترقی، تعلیم، صحت اور حکمرانی کو بہتر بنانے اور زلزلہ زدہ علاقوں میں تعمیرنو کے لئے دو ارب ڈالر سے زیادہ کی امداد فراہم کر چکا ہے۔

یوایس ایڈ کی مشن ڈائریکٹر این آرنیز اور ایڈیشنل سیکریٹری تعلیم شاہد احمد کا تعلیمی پروگرام پر روانہ ہونے والے طالب علموں کے ساتھ گروپ فوٹو۔